۸- متیٰ تکون الاساءۃ ظلما ؟

(۲) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

دلوں میں اچھی بات جاگزیں کرو۔

کسی کام میں جلدی مت کرو۔

سو کر دیر سے مت اُٹھو۔

مدرسہ جانے میں تاخیر مت کرو۔

پڑھنے لکھنے میں سُستی نہ کرو۔

احسان کے بعد احسان بدلہ ہے۔

برائی سے پہلے برائی کرنا ظلم ہے۔

احسان کے بعد برائی کرنا بُرا ہے۔

(۳) خط کشیدہ افعال کی شناخت کیجیے اور ان کے صیغے بتائیے۔

جملے	فعل	صیغے
لَا تَکذِبُوا فَاِنَّ الْکِذبَ مَذمُومَۃٌ		
لَا تَمشِ فِی الاَرضِ مَرَحاً		
لَا تَمزِحِی دَائمًا یَا فَاطِمَۃُ		
لَا تَمدِحَنَّ اَحَداً بِغَیرِ تَجرِبَۃٍ		

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

اذهبَا الیٰ فرعون انه طغیٰ

فکُلی واشربیُ و قری عَینا

اجتَہد الامُراء و قاتلُوا الانکلیز

نَہضَت عصَابة مِن الشّبان

یقُودھَا فتیً مِن اھُل البَیت

لِمَ تقُولُون مَالا تفعَلوُن

(۴) اس کہانی سے آپ نے کیا سیکھا؟ اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔

(۵) اس سبق میں آئے افعال کو اپنی کاپی پر نوٹ کیجیے اور ان کے صیغے اور معنی لکھئے۔

(۶) درج ذیل الفاظ پر غور کیجیے۔ اگر واحد ہو تو اس کی جمع لکھئے اور جمع ہو تو واحد لکھئے :

قلوب : .....

العمل : .....

الوقت : .....

حکیمٌ : .....

ابنٌ : .....

مزارعٌ : .....

(۷) سبق کے آخری پیراگراف کو ترجمہ کے ساتھ زبانی یاد کیجئے۔

☆☆☆

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

الدرس الرابع عشر

اَلبَبَغاءُ النّاطقةُ

كَـانَـت لِرجُلٍ ببغاءٌ ناطِقةٌ تُحسِنُ الكَلامَ و اذا مرَّ علَيهَا احدٌ قـالتُ له : "نَـهـارُك سعيدٌ يـا اخـى!" و كَـانَت تُقلِّدُ قَرقاةَ الدَّجَاجِ، فيَـخرُجُ اليها من البيتِ، و تـلـقُـطُ الحَبّ الذى يَسقُط من قفصِـها، و كانتُ تخرُجُ الى البُستانِ بَعد الظُّهرِ و تَنتظِرُ صَاحبَـها عِند رُجُوعِهِ مِـن دُكّـانِـه فـاذا رَأتـه نادَته ! و قالَت : يا عَمّى خُـذنِى الَى البَيتِ ثمّ تُـطِيـرُ و تَـقعُ عَلىٰ كَتفِه فيَدخُلُ بِـها، فضَاعَتِ البَبغاءُ يَوماً، فارسلَ

صَاحبُهَا مُنادِياً يسْألُ عَنهاـ فلَم يَدُلُهُ احدٌ عليْهَا غيرَ انَّه سَمِعَ اِسْكافاً عِنده بَبغاء لم يَنظُرُها احدٌ ولكن سَمِعَ صَوتَهاـ



فذهبَ اِلَى الاِسْكافِ و سَألهُ عَنهاء فانْكرَ الاسْكافُ أنّها عِندَهُ ولٰكِنَّ البَبغَاءُ سَمِعَت صَوتَ صَاحبَها فقالتْ يا عمى! خُذنِى اِلى البَيتِ فدخَل الرَّجلُ و اخَذَها من دُكانِ ذٰلكَ الاِسْكافِ الخَائِنِ۔

(نفحة الادب)

حل لغات:

البغاء	–	طوطا
الناطقة	–	بولنے والا، عقلمند
جميلة	–	خوبصورت
تحسن الكلام	–	اچھی طرح گفتگو کرتا ہے
اذا مرّ	–	جب گزرا
احدٌ	–	کوئی
نهارك سعيد	–	تمھارا دن بہتر ہو
يا اخي	–	اے میرے بھائی
كانت تقلّد	–	اتباع کرتا تھا، نقل کرتا تھا
قرقاة الدجاج	–	مرغی کی آواز
يخرج	–	نکلتا ہے یا نکلے گا
بيت	–	گھر
يلقط	–	چُگ لیتا ہے، چن لیتا ہے
الحبّ	–	دانہ
يسقط	–	گرتا ہے یا گرے گا
قفص	–	پنجرا
البستان	–	باغ
تنتظر	–	انتظار کرتا ہے یا کرے گا
صاحب	–	مالک، دوست

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

رجوع – لَوٹنا، واپسی

نادته – اس نے اس کو آواز دی

اسکاف – موچی

کہانی کا سبق:

❖ کسی کے گم شدہ مال کو اس کی امانت سمجھنا چاہیے۔ اس کے دعویدار کو واپس کر دینا اچھی عادت ہے۔ جھوٹ بولنے والے کو شرمندہ ہونا پڑتا ہے۔

مشق

(ا) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں دیجیے۔

ا – هل الببغاء كانت تحسن الكلام ؟

۲ – ”نهارك سعيد يا اخى“ من قائلها ؟

۳ – الى اين تخرج الببغاء بعد الظهر؟

۴ – و من كانت تنتظره ؟

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

٥- لماذا ارسل صاحب الببغاء فی طلبها ؟

٦- هل دلَّ احدٌ علیها ؟

٧- من کانت عنده الببغاء ؟

٨- کیف عرف صاحبها انها عند الاسکاف ؟

(۲) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

ایک خوبصورت طوطا بہت اچھا بولتا تھا۔

وہ اپنے پنجرے سے گرے ہوئے دانوں کو چُگتا تھا۔

ایک دن وہ گم ہو گیا۔

اس کے مالک نے اسے بہت تلاش کیا۔

مگر کسی نے اس کا پتہ نہیں بتایا۔

ایک شخص نے بتایا کہ وہ موچی کے پاس ہے۔

موچی سے پوچھا گیا تو اس نے انکار کیا۔

طوطا نے اپنے مالک کی آواز سنی۔

اس نے کہا مجھے گھر لے چلئے۔

اس طرح مالک نے اپنا طوطا پا لیا۔

(۳) خالی جگہوں کو نیچے دیئے گئے مناسب الفاظ سے پُر کیجیے۔

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

يا عمی من ببغاء الحب الظهر الحب الببغاء

تخرج الی صاحبها من مناديا صاحبها

كان لرجل ..... جميلة تحسن الكلام۔

و تلقط ..... الذی يسقط ..... قفصها۔

و كانت ..... الی البستان بعد .....

و تنتظر ..... عند رجوعه ..... دكانه۔

وضاعت ..... يوما۔

فارسل صاحبها ..... يسأل عنها۔

فقالت ..... خذنی ..... البيت۔

(۴) اس کہانی کو اپنی زبان میں لکھئے۔

☆☆☆





الدرس الخامس عشر

مَنْ لَعِبَ فِي الصَّيْفِ جَاعَ فِي الشِّتَاءِ

النَّملُ معروفٌ بجِدِّهِ و نِشاطِهِ- يشتَغِلُ طُولَ الصَّيفِ و الخَريفِ ليَجْمَع مَا يَحتَاجُ اِليْه من القُوتِ فِي الشِّتاءِ و من عَادَتِه أن يَخزنَ ما يَجمَعُه مِن الطَّعامِ فِي مَسْكَنٍ له تحتَ الارضِ بِنظامٍ تامٍ و عِنايةٍ كبيرةٍ حَتىّٰ اِذا مَا اقبلَ الشِّتاءُ ببَردِهِ و عَجزَ عن العَمَلِ وَجد لدَيهِ كثِيراً من الطَّعامِ-

و فِي يَومٍ شديدِ البردِ اَقبلَ صَرصورٌ الى مسَاكِنِ النَّملِ وَ قد أثَرَ فيْهِ الجُوعُ والبَردُ تاثِيراً شَديداً و رجَا النّملَ أن يُعطِيهِ قلِيلاً مِن الطّعامِ

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

لِيَنقَذَ بِه حياتَه، و يُزيلَ ما يشعَرُ به من اَلَمِ الجُوعِ۔ فقالت له : كيف قضَيتَ وقتَكَ فى الصّيفِ؟ الم تُدخِّرُ شيئاً من القوتِ للشّتاءِ !!

فاجَابَها الصَّرصورُ : وا اسفاه! لقد اَضَعتُ كُلَّ وقتِى فِى اللَّهوِ والغِنَاءِ۔ ولم اُفكِّر فيما احتاجُ اليهِ فى الشِّتاءِ۔ فقالت النَّملةُ : من قضىٰ وقتهٗ فِى الغِناء صَيفاً اِستحقَّ أن يقضِىَ وقتَه فى الرقصِ شِتاءا ومن لعِبَ فى الصَّيفِ جَاع فى الشِّتاءِ۔

(نفحة الادب)

حل لغات :

لعبَ	–	اس نے کھیلا
الصيف	–	گرمی
جاع	–	وہ بھوکا ہوا
الشتاء	–	جاڑا
النمل	–	چیونٹی
معروف	–	مشہور
جِدٌّ	–	کوشش

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

نشاطٌ	–	چستی پُھرتی
یشتغل	–	مصروف رہتا ہے یا رہے گا
الخریف	–	موسم خزاں
لیجمع	–	تا کہ جمع کرے
یحتاجُ	–	محتاج ہوتا ہے یا ہوگا
القوت	–	غذا
یخزن	–	ذخیرہ اندوزی کرتا ہے یا کریگا
نظام تام	–	مکمل ضابطہ
عنایة کبیرة	–	پوری توجہ
اقبلَ	–	آیا
وُجِدَ	–	پایا گیا
عجِزَ	–	وہ مجبور ہوا، وہ عاجز ہو گیا
الصرصور	–	جھینگور
لم تدخر	–	جمع نہیں کیا

کہانی کا سبق:

- جو انجام کو نہیں سوچتا اسے آخرکار پچھتانا پڑتا ہے۔
- چیونٹی کی جدوجہد میں ہمارے لیے درس عبرت ہے۔

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب لکھئے۔

۱- لایّ شئ النمل معروف؟

۲- ماذا یفعل النمل طول الصیف والخریف؟

۳- این یجمع النمل طعامه؟

۴- فی ایّ فصل یعجز النمل عن العمل؟

۵- متی اقبل الصرصور الی مسکن النمل؟

۶- لماذا اقبل الصرصور الی مسکن النمل؟

۷- علی ایّ شئ تأسف الصرصور؟

۸- من یجوع فی الشتاء ؟

(۲) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

جو گرمی میں کھیلا وہ جاڑا میں بھوکا رہا۔

چیونٹی اپنی محنت اور چستی میں مشہور ہے۔

وہ گرمی اور خزاں کے موسم میں اپنا رزق جمع کرتی ہے۔

سخت جاڑے میں جھینگر ایک دن چیونٹی کے پاس آیا۔

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

امید تھی کہ چیونٹی اسے کچھ دے گی۔

چیونٹی نے اس سے پوچھا: تو نے گرمی میں اپنا وقت کہاں گزارا؟

جھینگر نے وقت ضائع کرنے پر افسوس کیا۔

کیا تم اپنا وقت کھیل میں ضائع کرتے ہو؟

(۳) درج ذیل افعال کے صیغے اور معنی بتایئے:

جاع : ....

لعب : ....

یعطی : ....

اقبل : ....

یَخزنُ : ....

یجمع : ....

قضٰی : ....

استحق : ....

اضعتُ : ....

(۴) درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنایئے:

النمل : .....

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

الارض : .....

العمل : .....

الغناء : .....

الصيف : .....

الشتاء : .....

وَجَدَ : .....

البرد : .....

(۵) چیونٹی پر عربی میں کم از کم تین جملے لکھئے:

(۶) خالی جگہوں کو نیچے دیئے گئے مناسب الفاظ سے پُر کیجئے:

لَعبَ معروف جَاءَ الغناء وقته شتاء استحق

☆ النمل ..... بجده و نشاطه۔

☆ من ..... فی الصیف ..... فی الشتاء۔

☆ من قضی ..... فی ..... صیفاً۔

☆ ..... أن یقضی ..... فی الرقص۔

(۷) اس کہانی سے آپ نے کیا سیکھا؟ دس جملوں میں لکھئے۔

☆☆☆

© BSTBPC WEB COPY NOT TO BE PUBLISHED

الدرس السَّادس عشر

اَلاِحسَانُ اِلىٰ المُسِئ

دَخَل رجلٌ مِن اهلِ الشامِ المدينةَ المُشَرَّفَة فرأى شاباً حَسَنَ الهَيئَةِ جَميلَ المَنظرِ نظيفَ الملابِسِ ـ رَاكباً دابَّةً فريَّةً نَشيطةً فسأَلَ عنهُ فقِيلَ لهُ : هذا الحسُنُ بنِ عَليّ بنِ اَبِى طالبٍ، فَامتَلأَ قلبُه حَسَداً و حِقداً عليهِ و تقدَّمَ اِليهِ فقال له : انت ابنُ اَبِى طالبٍ! فقال الحسَنُ رضىَ اللّٰهُ عنه اَنا ابنُ اِبنِه، فقال الرَّجلُ : لقَد قلتُ فيكَ و فِى اَبيكَ كلاماً قبيحاً و شَتَمتُكُما، و ذَكر لهُ الكلامَ الَّذى قالَهُ، فقال الحسَنُ رضِىَ اللّٰه

عنهُ و أَظنُّكَ غريباً فاِن احتَجتَ الیٰ منزلٍ تَسكُنهُ اَسكَنتُكَ او اِلی مالٍ اعطَيتُكَ او الیٰ حَاجةٍ سَاعَدتُك۔ فعجبَ الرَّجلُ من حِلمِ الحسَنِ رضِیَ اللّٰه عنه و انصرفَ وهو يقول : ليسَ علیٰ وجهِ الارضِ شیٌٔ احبَّ الیَّ من هذا الشابّ أَسأتُ اليه فاَحسَنَ الیَّ۔

حل لغات :

المسیٔ	–	برائی کرنے والا
شام	–	ایک عرب ملک (سیریا)
رأی	–	اس نے دیکھا
شاباً	–	نوجوان
حَسن	–	خوبصورت
الهیئة	–	حالت
جمیل	–	خوبصورت
نظیف	–	صاف ستھرا
الملابس	–	کپڑا
راکباً	–	سوار
دابةً	–	چوپایہ، گھوڑا، سواری
نشیطة	–	چست و چالاک، پھرتیلا

WEB COPY © BSTBPC NOT TO BE PUBLISHED

قيل	–	کہا گیا
امتلأ	–	بھر گیا
حقداً	–	کینہ، حسد
تقدَّمَ	–	وہ آگے بڑھا
فيكَ	–	تمھارے بارے میں
كلاماً قبيحاً	–	بری بات، اوچھی بات
شتمتُ	–	میں نے گالی دی
ذكرَ	–	اس نے ذکر کیا
اَظنَّ	–	میں خیال کرتا ہوں،
غريب	–	اجنبی
احتجت	–	تم ضرورت مند ہوئے
تسكُنُ	–	تم رہتے ہو یا رہو گے
اسكنتُ	–	میں ٹھہراؤں
اعطيتُ	–	میں دوں
ساعدتُ	–	میں مدد کروں
حلمٌ	–	بردباری
انصرفَ	–	وہ لوٹا
وجه الارض	–	روئے زمین
اسأت	–	میں نے برائی کی
احسن	–	اس نے بھلائی کی

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

کہانی کا سبق :

- دشمن کے ساتھ بھی اچھا سلوک ہوتو وہ دوست بن جاتا ہے۔
- حسن سلوک سے دوستوں کی تعداد بڑھتی ہے۔

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں دیجیے۔

۱- من دخل المدينة المشرفة ؟

۲- من الحسن رضی اللّٰه عنه ؟

۳- كيف كان مركبه ؟

۴- لماذا امتلأ قلب الرجل حسدا و حقداً عليه ؟

۵- وماذا قال الرجل فيه ؟

۶- كيف اجاب الحسن رضی اللّٰه عنه ؟

۷- لماذا تعجب الرجل ؟

(۲) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

حضرت حسنؓ ایک تیز رفتار سواری پر سوار تھے۔

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

اس آدمی کے دل میں ان کے خلاف حسد پیدا ہو گیا۔

اس نے کہا: میں نے آپ کے بارے میں بُری بات کہی ہے۔

حضرت حسنؓ نے جواب دیا: میں سمجھتا ہوں کہ تو اجنبی ہے۔

اگر تجھے کچھ ضرورت ہو تو میں مدد کروں گا۔

اس شخص کو حضرت حسنؓ کی بردباری پر تعجب ہوا۔

(۳) خالی جگہوں کو مندرجہ ذیل مناسب الفاظ سے بھریئے۔

حسن رجل ابی المشرفة ابيك اليه فيك

دخل ..... من اهل الشام المدينه .....

فرأى شابا ..... الهيئة۔

انت ابن ..... طالب۔

لقد قلت ..... و فى ..... كلاماً قبيحاً۔

اسأت ..... فاحسن الىَّ۔

(۴) مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے:

الحلم : .....

دخل : .....

الملابس : .....

القبیح : .....

المنظر : .....

(۵) نیچے دیئے فعل ماضی سے فعل مضارع بنایئے:

دخل .....

تقدم .....

قال .....

شتم .....

ذکر .....

اعطی .....

رأی .....

(۷) اس کہانی کو اپنے الفاظ میں لکھئے۔

☆☆☆





© BSTBPC WEB COPY NOT TO BE PUBLISHED